چیونٹیوں کی بے چینی

THE ANTS'S PANIC

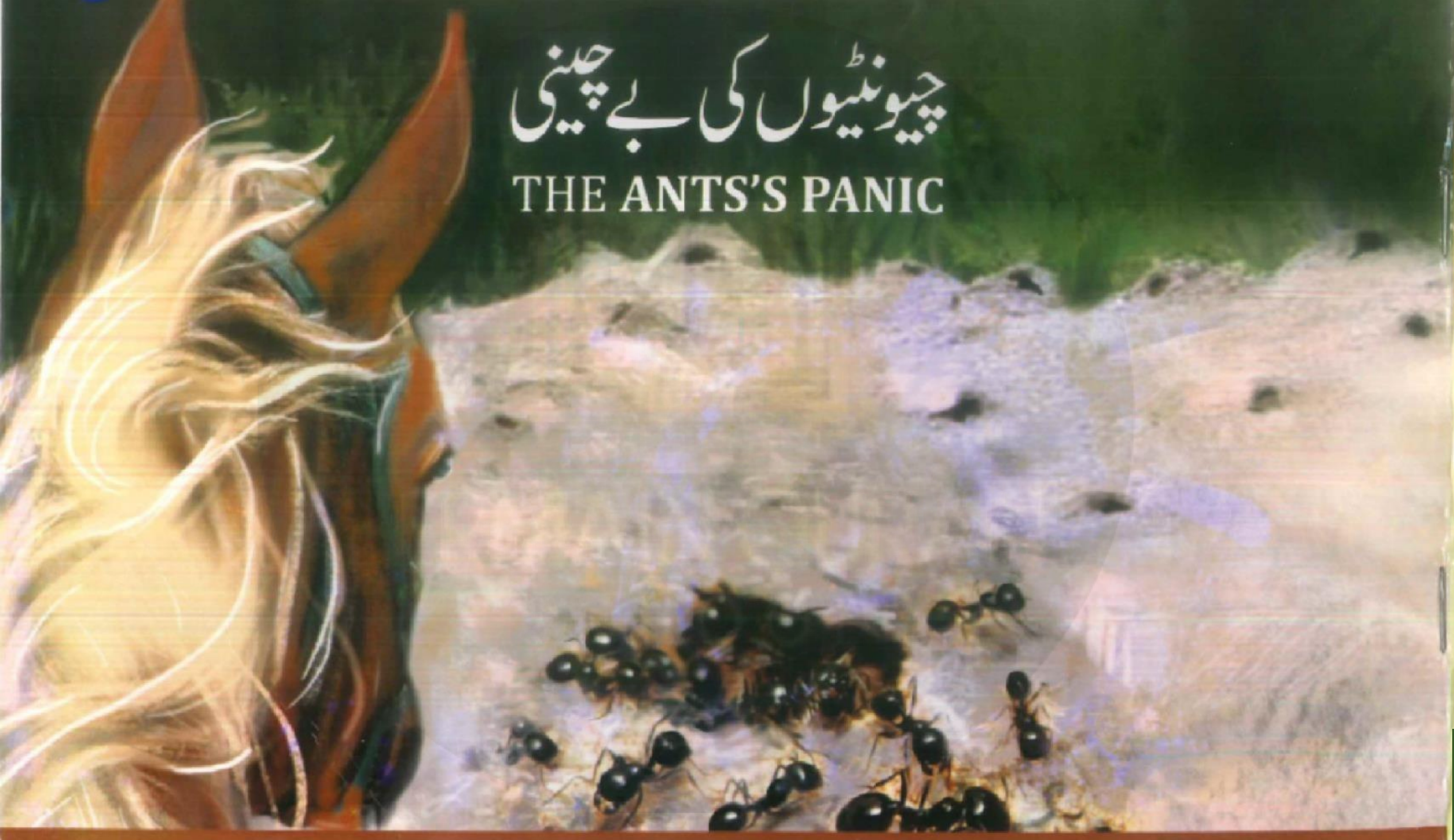

چیونٹیوں کی بے چینی

قرآن سے دلچسپ واقعات

قرآن کریم میں دل کو موہ لینے والے واقعات ہیں، یہ واقعات مہم جوئی سے بھرپور ہونے کے علاوہ دین کی تعلیمات اور عبادات پر بھی مشتمل ہیں جو ہماری اللہ تعالیٰ سے محبت و عقیدت ظاہر کرتے ہیں اور یہ وضاحت کرتے ہیں کہ اللہ ہم سے اپنا بندہ ہونے کے ناطے کیا طلب کرتا ہے

بچوں کے لیے یہ واقعات بالخصوص اس مقصد کے لیے تخلیق کیے گئے ہیں تا کہ بچے قرآنی واقعات کو لطف اندوز ہوتے ہوئے پڑھیں اور فطری انداز سے دین کا علم حاصل کر سکیں۔ یہ بچوں کو قرآن کے واقعات سے روشناس کروانے کا بہترین طریقہ ہونے کے علاوہ ان کی حوصلہ افزائی کرنے کا ذریعہ بھی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو پہچان سکیں۔ سادہ متن اور غیر معمولی طور پر پرکشش رنگین تمثیلات بچوں کے ذہنوں کو اپنی جانب متوجہ کرنے میں کامیاب رہیں گی۔

The Prophet Sulayman عليه السلام was the son of the Prophet Dawud عليه السلام . He was a mighty king and ruled Jerusalem. He was given wonderful powers by Allah. As a child, Sulayman عليه السلام showed wisdom and intelligence. At a very young age he suprised his father with his ideas about the rule of law.

حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے تھے۔ وہ ایک طاقت ور بادشاہ تھے اور یروشلم کے حکمران تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو کچھ غیر معمولی طاقتوں سے نوازا تھا۔ حضرت سلمان علیہ السلام نے بچپن میں فراست وذہانت ظاہر کی۔ آپؑ نے نہایت کم عمری میں ہی اپنے والد کو قانون کی حکمرانی کے بارے میں اپنی سوچ کے بارے میں آگاہ کر کے حیران کر دیا۔

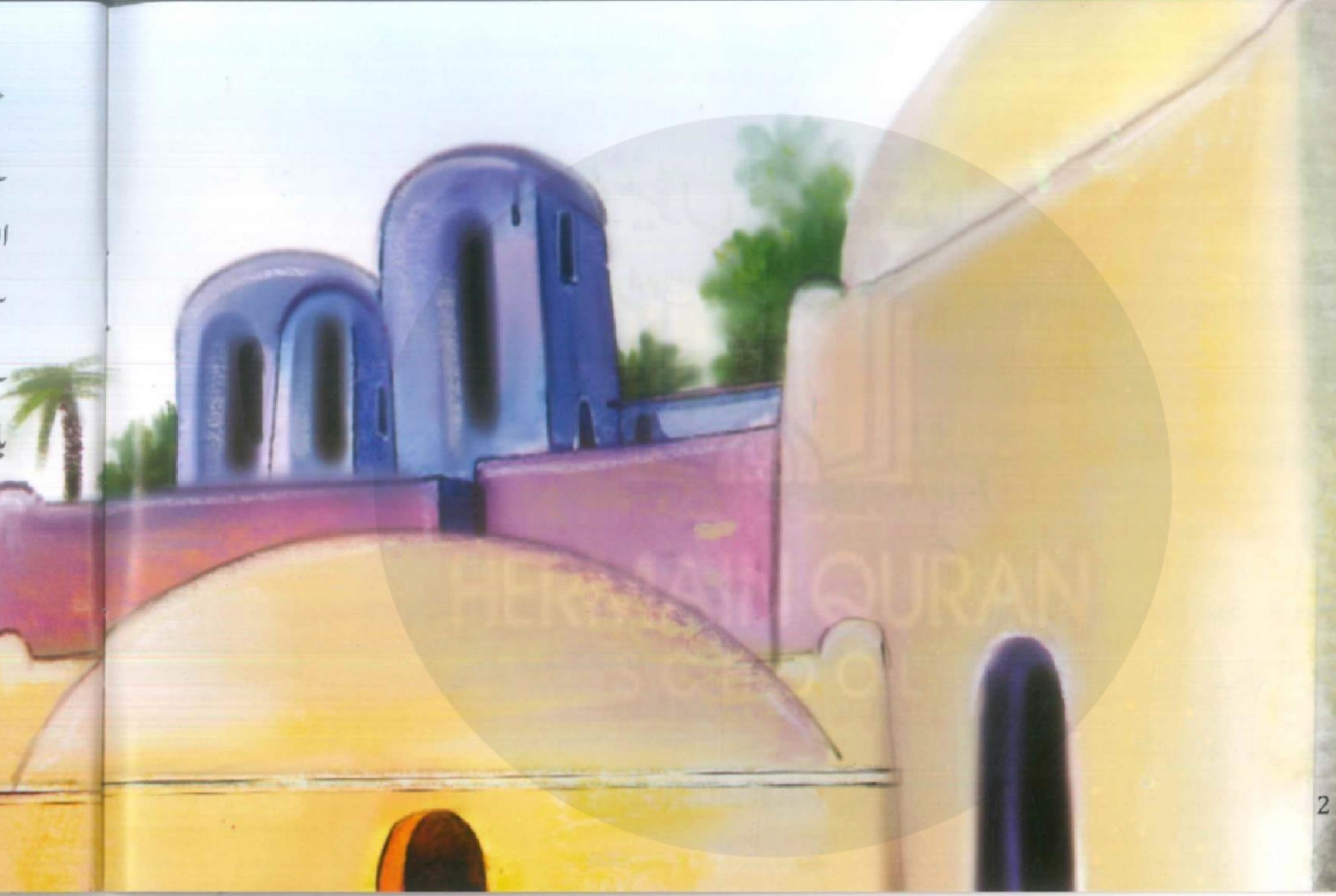

It was when two angy men came to see Dawud ﷺ. One of them said, “I had a beautiful field full of crops. This man’s sheep entered it and destroyed all my plants.”

ایک دفعہ کا ذکر ہے، دو لوگ اپنے جھگڑے کے حل کے لیے حضرت داوٗد علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ان میں سے ایک نے کہا، ’’میرا نہایت شاندار کھیت تھا جس میں فصلیں لہلہا رہی تھیں۔ اس شخص کی بھیڑیں میرے کھیت میں داخل ہوئیں اور انہوں نے تمام فصل تباہ کر دی۔‘‘

Dawud ﷷ said that the owner of the field was in the right and that he should take the sheep to make up for his loss. But Sulayman ﷷ , who was a boy at that time, gave a better solution to the problem. "I would like to suggest," said Sulayman ﷷ "that the sheep be given to the owner of the field, who will use their milk and wool."

حضرت داؤد علیہ السلام نے کھیت کے مالک
سے کہا کہ وہ حق پر ہے اور اسے بھیڑیں اپنے
قبضے میں لے لینی چاہئیں تا کہ وہ اپنے نقصان کا
ازالہ کر سکے۔ لیکن حضرت سلیمان علیہ السلام،
جو اس وقت لڑکپن کی عمر سے گزر رہے تھے،
آپؑ نے اس معاملے کا بہتر حل پیش کیا۔ آپؑ
نے کہا، ''میں یہ تجویز کرنا پسند کروں گا کہ
بھیڑیں کھیت کے مالک کو دے دی جائیں جو
ان کا دودھ اور اون استعمال کرے۔''

"After a while when the crops are fully grown, the sheep will be returned to their owner." In this way Sulayman ﷺ showed the difference between what was owned and what could be earned from it.

''کچھ عرصہ بعد جب فصل دوبارہ اُگ جائے تو بھیڑیں
اس کے اصل مالک کو واپس کر دی جائیں۔'' اس فیصلے
کے ذریعے آپؑ نے یہ واضح کیا کہ ملکیت کیا ہوتی ہے اور
اس سے کیا حاصل ہوسکتا ہے۔

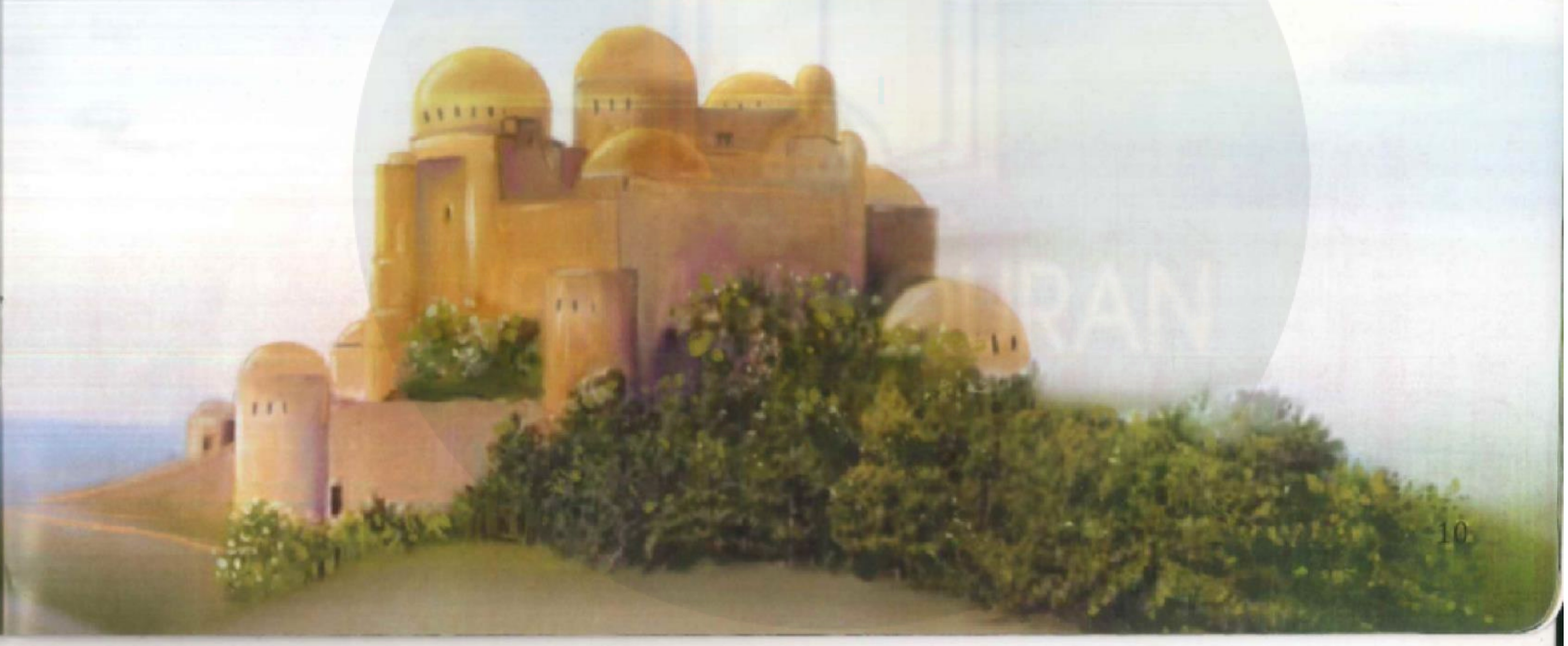

حضرت سلیمان علیہ السلام جب بڑے ہوئے تو آپؑ
کو نبوت سے سرفراز کیا گیا اور وہ بادشاہ بھی بن گئے۔
اللہ تعالیٰ نے انہیں خصوصی علم سے نوازا۔

When Sulayman ﷺ grew up, he was blessed with prophethood and became the king too. Allah gave him special knowledge.

HERMAIN QURAN

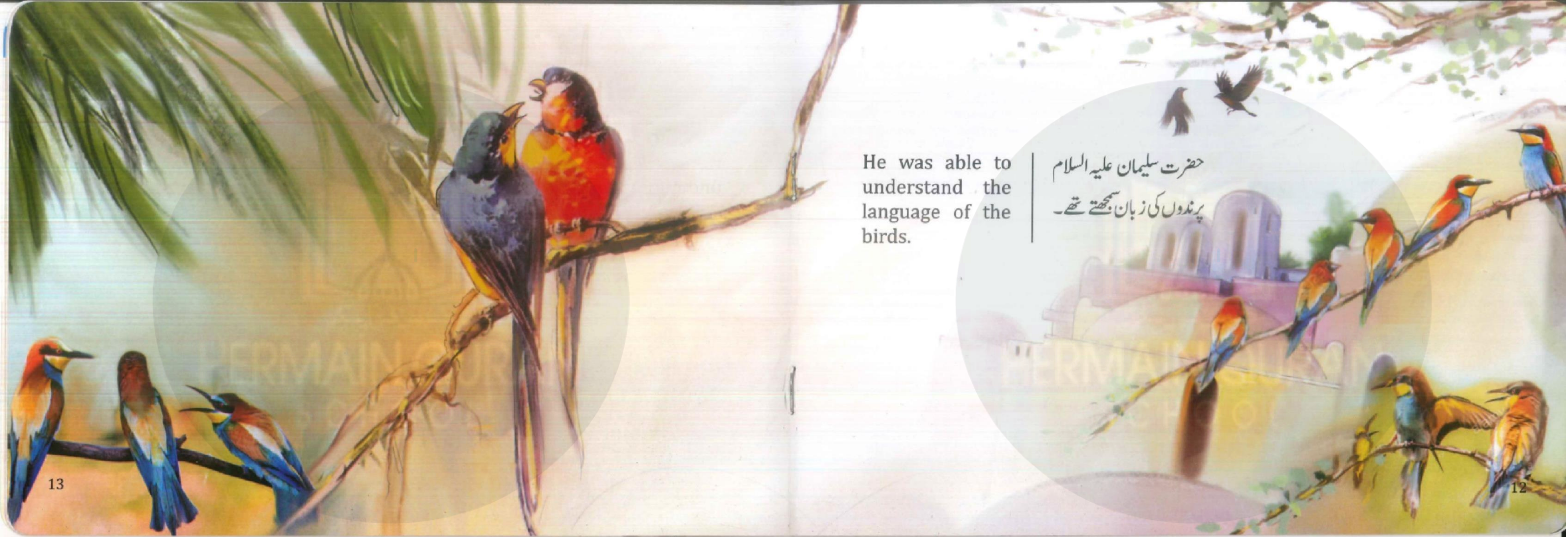

He was able to understand the language of the birds.

حضرت سلیمان علیہ السلام
پرندوں کی زبان سمجھتے تھے۔

By Allah's special favour he could control the winds.

آپ اللہ تعالیٰ کی خصوصی عنایت کی
بدولت ہواؤں پر قابو پا سکتے تھے۔

HERMAIN QURAN

He was also in control of the jinn. He used to employ them in any way he liked.

حضرت سلیمان علیہ السلام جنوں پر بھی
دسترس رکھتے تھے۔آپؑ ان سے اپنی
مرضی کا کام لے سکتے تھے۔

One day Sulayman ﷺ was passing through a valley, along with his mighty army. In the valley there lived a large number of ants.

حضرت سلیمان علیہ السلام ایک روز اپنی طاقت ور فوج کے
ساتھ ایک وادی میں سے گزر رہے تھے جہاں چیونٹیوں کی
ایک بڑی تعداد بھی رہتی تھی۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

Seeing the huge army coming, one of the ants at once shouted a warning to its fellow ants: “Get into your homes before Sulayman and his army tread on you by mistake!”

فوج کے اس لاؤلشکر کو اپنی جانب آتا دیکھ کر چیونٹیاں ایک دوسرے کو خبر دار کرنے کے لیے چلائیں: ”اپنی بلوں میں گھس جاؤ، اس سے قبل کہ حضرت سلیمان علیہ السلام اور ان کی فوج غلطی سے تمھیں کچل ڈالے۔“

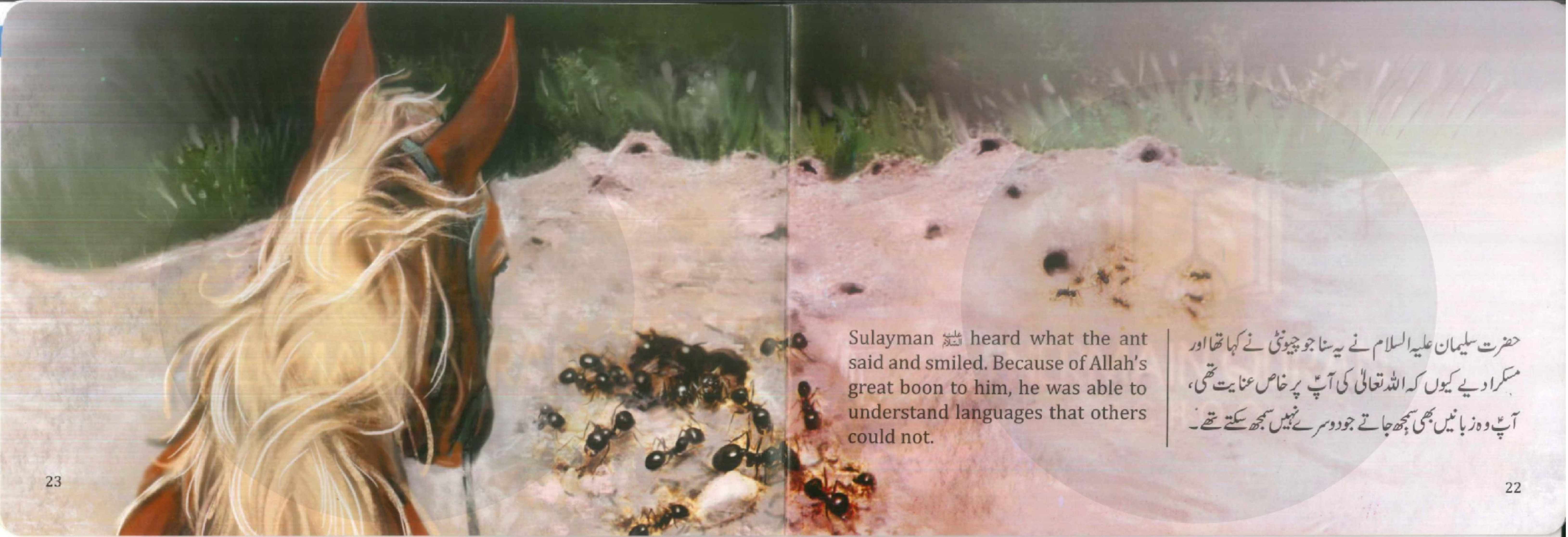

Sulayman عليه السلام heard what the ant said and smiled. Because of Allah's great boon to him, he was able to understand languages that others could not.

حضرت سلیمان علیہ السلام نے یہ سنا جو چیونٹی نے کہا تھا اور
مسکرا دیے کیوں کہ اللہ تعالیٰ کی آپؑ پر خاص عنایت تھی،
آپؑ وہ زبانیں بھی سمجھ جاتے جو دوسرے نہیں سمجھ سکتے تھے۔

Questions

Father of the Prophet Sulayman (AS) was also a great prophet. What was his name?

....

Is that true, the Prophet Sulayman (AS) has ability to recognise languages of animals and birds?

....

Why did ants get panic on the Prophet Sulayman's army's march?

....

What did the Prophet Sulayman (AS) say to the ants?

....

Which part of Arab was ruled by the Prophet Sulayman (AS)?

....

He was suddenly startled by the realization of how merciful Allah had been to him. He turned to his Lord in praise and prayed: "O my Lord! Make me grateful to You for Your favours, which You have given me and my parents, and inspire me to do what is right to please You. And through Your grace, admit me among your righteous servants."

(Surah an-Naml 27:19)

حضرت سلیمان علیہ السلام اس ادراک پر اچانک چونک گئے کہ اللہ تعالٰی آپؑ کے ساتھ کس قدر رحم دل رہے ہیں۔ آپؑ اپنے رب کی شان بیان کرنے لگے اور اس سے دعا کرنے لگے: ''اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیرے احسان کا شکرادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیا اور یہ کہ میں نیک کام کروں جو تو پسند کرے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل کر لے۔'' (سورۃ النمل 27:19)

HERMAIN QURAN SCHOOL